گر تمنا ہے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیدار کی ، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتِکاف
ہوگی میٹھی نظر تم پہ سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ، مَدَنی ماحول میں کرلو تم اعتِکاف
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

"عِید"
کے تین حُرُوف کی نسبت سے شَشْ عید کے روزوں کے تین فضائل

نومولود کی طرح گناہوں سے پاک

مدینہ ۱ : حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عُمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے روایَت ہے، رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: ''جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر چھ دن شوَّال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔'' (مجمع الزوائد، ج۳،ص۴۲۵،حدیث ۵۱۰۲)

گویا عمر بھر کا روزہ رکھا

مدینہ ۲ : حضرتِ سیِّدُنا ابوایّوب رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، سرکارِ نامدار مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مُشکبار ہے: ''جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ۶ شوَّال میں رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے دَہر کا (یعنی عمر بھر کیلئے) روزہ رکھا۔'' (صحیح مسلم ،ص۵۹۲،حدیث ۱۱۶۴)

سال بھر روزے رکھے

مدینہ۳ : حضرتِ سیِّدُنا ثوبان رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راویَت ہے، رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جس نے عیدُ الفِطر کے بعد (شوّال میں) چھ۶ روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس ملیں گی۔'' (سنن ابن ماجہ، ج۲،ص۳۳۳،حدیث ۱۷۱۵)

ایک نیکی کا دس گنا ثواب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے کرم اوراس کے حبیبِ مکرَّم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صَدقے سال بھر کے روزوں کا ثواب لُوٹنا کس قدَر آسان کردیا گیا۔ ہر ایک مسلمان کو یہ سعادت حاصِل کرلینی چاہیئے۔ ایک سال کے روزوں کے ثواب کی حِکمت یہ ہے کہ اللہ تعالٰی عَزَّوَجَلَّ نے ہم کمزور بندوں کیلئے مَحض اپنے فضل سے ایک نیکی کا ثواب دس گُنا رکھا ہے۔ چُنانچِہ خدائے رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے:۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ (پ۸،الانعام ۱۶۰)

ترجَمۂ کنزالایمان : جو ایک نیکی لائے تو اُس کیلئے اس جیسی دس ہیں۔''

اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یوں ماہِ رَمَضان کے روزے دس مہینوں کے روزوں کے برابر ہوئے اور چھ روزے ساٹھ روزوں (دوماہ) کے برابر اس طرح پورے سال کے روزوں کا ثواب حاصِل ہوگیا۔ اَلحمدُلِلّٰہِ علٰی اِحْسانِہٖ.